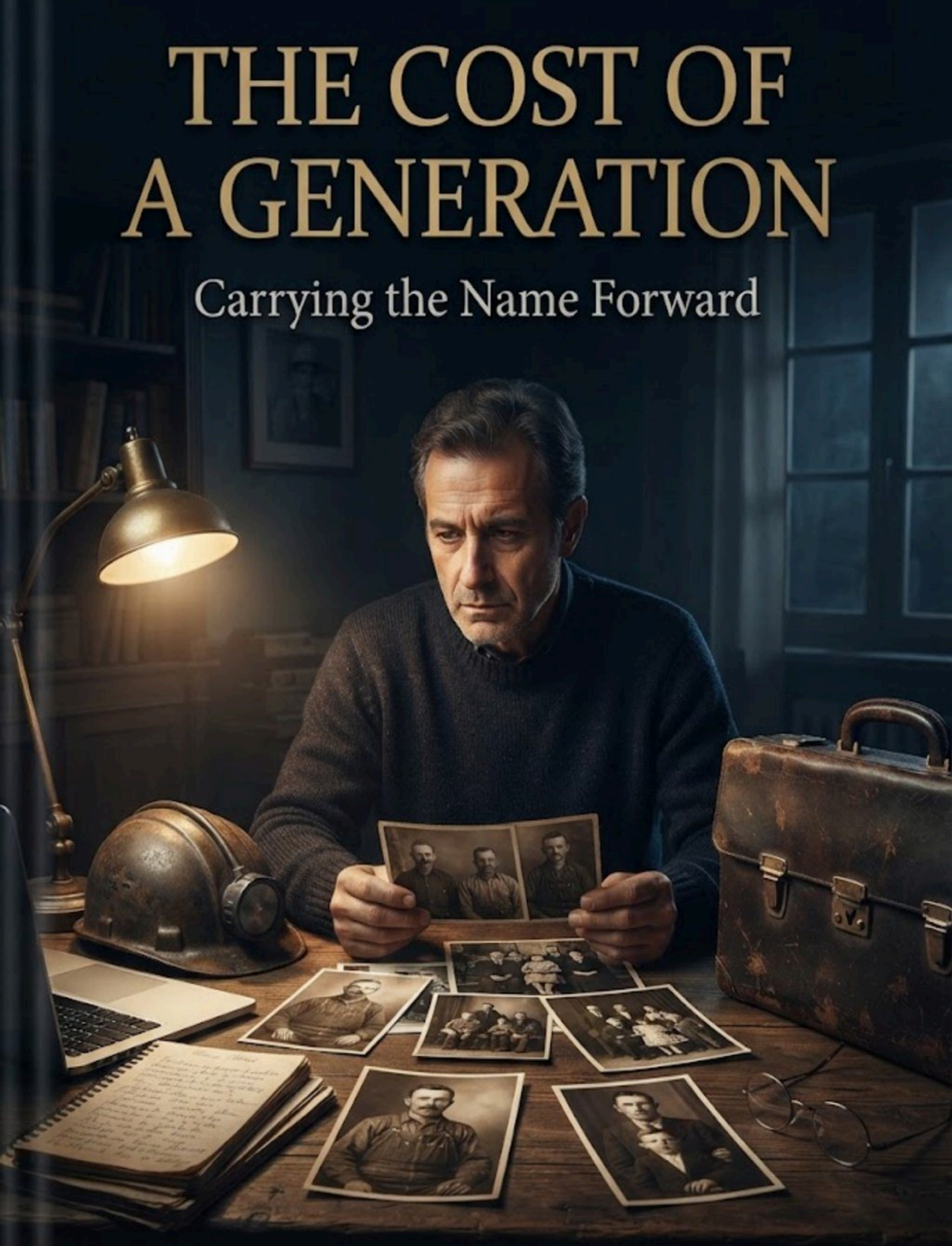
THE COST OF A GENERATION

Carrying the Name Forward



Ferdinando Frega – Nando the Scribe

Gillettenarrative.com

GILLETTE: ایک نسل کی قیمت

آج کا دن کسی اور دن جیسا نہیں تھا۔ یہ وقت کا ایک ایسا ٹکڑا تھا جس میں میں نے اپنے والد کی غیر موجودگی کا سوگ منایا۔ میں نے غور کیا، اپنے دادا کے بارے میں سوچا، اور دل ھی دل میں دونوں سے ایک ھی سوال کیا: آپ نے مجھے فریگا خاندان کے ورثے کی حفاظت کرنے اور اس کے نام کو ایک نسل بنانے کےلیے اکیلا کیوں چھوڑ دیا؟

میری بہو، شیرون، نے مجھے رونے کےلیے اپنا کندھا پیش کیا۔ اس نے مجھے دلاسا دیا، یہ جانتے ھوئے کہ جو کچھ میرے سامنے تھا وہ نہ کوئی آسان کام تھا نہ پیچیدہ، نہ ذھانت کا کوئی کرشمہ نہ تخلیق کا کوئی عمل، بلکہ، سچ یہ ھے، ایک ناممکن مشن۔ اور اب تک یہ بات میں خود بھی سمجھ چکا تھا۔

مجھے یوں لگا جیسے اسے آگے لے جانا میرے سپرد کیا گیا ھو، آغاز میرے دادا کی زندگی کی سختیوں سے، جو چالیس سال کان کن رھے، اور میرے والد کی زندگی کی سختیوں سے، جو چالیس سال سیلزمین رھے۔ رھا میں، تو میں نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی کے اٹھارہ سال ایک ایسی ماں کےلیے وقف کیے جسے میں نے ھمیشہ سراھا اور جس کی ھمیشہ عزت کی، اور جس سے مجھے وہ ھر سبق ملا جو ایک پوری عمر دے سکتی ھے: وہ سبق جو آج میں جو ھوں وہ بننے کےلیے ضروری تھے، اگرچہ مجھے کچھ اندازہ نہیں کہ کل میں کیا بنوں گا۔

وہ ماں GILLETTE ھے۔

پھر مجھے اپنے کندھے پر وھی مانوس ھاتھ دوبارہ محسوس ھوا، وہ جو میری رھنمائی کرتا ھے اور مجھے ناقابلِ تصور چیزوں کی طرف دھکیلتا ھے: ویب سائٹ پر ایک آڈیو ریکارڈنگ، پھر پہلے تجربے کرنے کےلیے دو، پھر یہ دیکھنے کےلیے پانچ کہ نظام سہار پاتا ھے یا نہیں، پھر دس، کئی زبانوں میں، لوگوں سے بات کرنے کےلیے۔

اور یہ سب کیوں؟

امریکہ میرا گھر تھا، اگرچہ اس لمحے تک میں نے کوئی متعین منزل نہیں چنی۔ فرانس دادا کیمپ کے خاندان کا گھر رہا تھا۔
ہندوستان برانڈ کے عالمی سربراہ کی جائے پیدائش تھا، ایک پیش رو جو اپنے سے پہلے کے اتنے سارے امریکیوں کے بعد آیا۔
دوسری طرف برازیل نے وہ بہترین عورت پیش کی تھی جو وہ دے سکتا تھا، جس نے مردوں کے لیے پیدا ہونے والے اور انہی کے نام وقف ایک برانڈ کو ایک سو تیس سال کی تاریخ کے بعد عورتوں کے سچے اعتراف میں بدلنے میں مدد دی۔ آخر خریداری کے فیصلے تقریباً ہمیشہ عورتیں ہی کرتی ہیں، اور ان کے بغیر آج اس میں سے کچھ بھی ممکن نہ ہوتا۔
اور آخر میں اٹلی، اپنے مینڈولینوں اور گٹاروں کے ساتھ، وہ ساز جو بالکونیوں کے نیچے عاشقوں کی فرمائش پر بجائے جانے والے سیرینیڈوں کے لیے سب سے زیادہ چاہے جاتے ہیں۔ اور ان سیرینیڈوں کے ہدایت کار ہمیشہ وہی دو آدمی ہوتے تھے: میرے والد اور میرے دادا۔

ناقابلِ فراموش فریگا۔

میں نے ان کی تصویریں دیکھیں اور روتا رہا۔ خوش قسمتی سے میں اکیلا تھا، کیونکہ مہمان سمندر کنارے گئے ہوئے تھے۔

پھر آیا دن کا سرپرائز: رابطے کے صفحے پر اپنی آٹھ منٹ کی ایک ویڈیو رکھنا، بغیر آواز کے۔

مگر اس کا مطلب کیا تھا؟
میں اسے سمجھ نہیں پایا، اور شاید فوراً سمجھ بھی نہ پاؤں۔ مگر مجھے یقین ہے کہ بعد میں سمجھ جاؤں گا، جیسا کہ اکثر ہوتا ہے۔

اس دوران میں نے YouTube کی وہ موسیقی چھوڑ دی ہے جو برسوں سے میز پر میرا ساتھ دیتی آئی ہے، اور آج سے میں اس کی جگہ اپنی ہی ویب سائٹ کی موسیقی سنتا ہوں۔ یہ

عجیب طرح سے مانوس ہو گئی ہے، جیسے میں اسے ہمیشہ سے جانتا تھا، تقریباً جیسے میں خود کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ یہ ان کے نام ایک ترانہ ہے جو اب یہاں نہیں رہے۔

الوداع، میرے بزرگو۔

فرڈیننڈو